پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوٰۃ کا کردار

عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

تحقیقی مقالہ برائے

پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ

مقالہ نگار

سید وحید احمد

رجسٹریشن نمبر 404-Ph.D/IS/Aug11

نگران تحقیق

ڈاکٹر محمد سجاد

ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ اسلامی فکر، تاریخ وثقافت

فیکلٹی آف سوشل سائنسز

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

سیشن ۲۰۱۷ء

پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوٰۃ کا کردار

عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

تحقیقی مقالہ برائے

پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ

مقالہ نگار

سید وحید احمد

رجسٹریشن نمبر 404-Ph.D/IS/Aug11

نگران تحقیق

ڈاکٹر محمد سجاد

ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ اسلامی فکر، تاریخ وثقافت

فیکلٹی آف سوشل سائنسز

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

سیشن ۲۰۱۷ء

سید وحید احمد

منظوری فارم برائے مقالہ و دفاع مقالہ

(Thesis and Defense Approval form)

زیر دستخطی تصدیق کرتے ہیں کہ انہوں نے مندرجہ ذیل مقالہ پڑھا اور مقالہ کے دفاع کو جانچا ہے، وہ مجموعی طور پر امتحانی کارکردگی سے مطمئن ہے اور فیکلٹی آف سوشل سائنسز کو اس مقالے کی منظوری کی سفارش کرتے ہیں۔

مقالہ بعنوان:

پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوۃ کا کردار
عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

Role of Zakat in the Economic Stability of Pakistan
A Study in the Perspective of Contemporary World.

نام ڈگری: ڈاکٹر آف فلاسفی علوم اسلامیہ

نام مقالہ نگار: سید وحید احمد

رجسٹریشن نمبر: 404-Ph.D/IS/Aug11

ڈاکٹر محمد سجاد
(نگران مقالہ)

____
دستخط نگران مقالہ

پروفیسر ڈاکٹر صفیانہ خاتون ملک
(ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز)

____
دستخط ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز

میجر جنرل (ر) ضیاء الدین نجم
(ریکٹر نمل)

____
دستخط ریکٹر نمل

تاریخ: ______________

حلف نامہ
(Candidate declaration form)

میں سید وحید احمد ولد سید انوار احمد رجسٹریشن نمبر 404-Ph.D/IS/Aug 11 طالب علم پی ایچ ڈی، شعبہ علوم اسلامیہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (نمل) اسلام آباد حلفاً اقرار کرتا ہوں کہ مقالہ بعنوان:

پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوۃ کا کردار
عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

Role of Zakat in the Economic Stability of Pakistan
A Study in the Perspective of Contemporary World.

پی ایچ ڈی، علوم اسلامیہ کی ڈگری کی جزوی تکمیل کے سلسلہ میں پیش کیا گیا ہے اور ڈاکٹر محمد سجاد کی نگرانی میں تحریر کیا گیا ہے، راقم الحروف کا اصل کام ہے ماسوائے جہاں متن میں بیان کیا ہے، اور یہ کہ مذکورہ کام نہ تو کہیں اور جمع کروایا گیا ہے، نہ پہلے سے شائع شدہ ہے اور نہ ہی مستقبل میں کسی بھی ڈگری کے حصول کے لیے کسی دوسری یونیورسٹی یا ادارے میں میری طرف سے پیش کیا جائے گا۔

نام مقالہ نگار سید وحید احمد

دستخط مقالہ نگار ____________________

فہرست عنوانات

انتساب

میں اپنی تحقیقی کاوش کو اعتراف بالجمیل

کے طور پر اپنے پیارے والدین کے نام کرتا ہوں۔

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا

اظہار تشکر

فرمان الٰہی ہے ﴿لَىِٕنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ﴾ (سورۃ ابراہیم:۷/۱۴) ''اگر تم شکر ادا کروگے تو میں تمہیں اور دوں گا''۔ سب سے پہلے میں اس بزرگ وبرتر رب کریم کی ذات اقدس کا شکر ادا کرتا ہوں جس کی بے پناہ رحمت وفضل ہر دم میرے شاملِ حال رہی۔ جس کی بے پایاں نوازشوں اور ان گنت عنایات کی بدولت میں یہ تحقیقی مقالہ لکھنے اور اس کو پایہء تکمیل تک پہنچانے میں کامیاب ہوا۔ یقیناً اس کی مدد ونصرت کے بغیر یہ سلسلہ پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکتا تھا۔

درود وسلام ہوں اس ذات پاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام دنیا کے لیے رحمت بن کر آئے اور دنیا کے لیے علم کی ایسی شمع روشن کی جسسے قیامت تک تمام انسان رہنمائی حاصل کرتے رہیں گے۔

اللہ تعالیٰ کے شکر کے بعد میں شکر گزار ہوں اپنے والدین کا جنہوں نے بچپن میں میری پرورش کی، انتہائی نامساعد حالات میں مجھے پڑھایا اور ایسی تربیت کی کہ جس کی بدولت مجھے دینِ متین کے ساتھ شعوری وابستگی عطا ہوئی۔ میرے والدین کی دُعائیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں اور آج بھی یہ انہی کی دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ میں پی۔ایچ۔ڈی کی سطح کا تحقیقی مقالہ لکھ کر پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہاہوں۔

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىۡ صَغِيۡرًا (بنی اسرائیل: ۱۷/۲۴)

ترجمہ: اے پروردگار! جیساانہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت) سے پرورش کیاہے تو بھی ان (کے حال) پر رحمت فرما۔

رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا فرمان ہے:

«مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللَّهَ» [1]

ترجمہ: جس نے لوگوں کا شکر ادانہ کیا اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادانہ کیا۔

---

۱ سنن الترمذی، محمد بن عیسیٰ الترمذی، شرکۃ مکتبۃ ومطبعۃ مصطفی البابی الحلبی، مصر، طبع دوم، ۱۹۷۵ء، کتاب البر والصلۃ، باب ماجاء فی الشکر، رقم الحدیث ۱۹۵۵، ۴/۳۳۹

اس سلسلہ میں میں سب سے پہلے میں اپنے نگرانِ مقالہ جناب ڈاکٹر محمد سجاد صاحب کا تہہ دل سے بے حد شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے تحقیق کے ہر قدم پر، ہر مرحلہ پر نہ صرف اپنی قیمتی رائے سے نوازا اور تحقیقی اسلوب سے مجھے روشناس کروایا بلکہ ایک بڑے بھائی کی شفقت بھی مجھ ناچیز کو عطا فرمائی۔ آپ کی شفقتیں اور عنایتیں جن کو میں ساری زندگی فراموش نہیں کر سکتا۔ میں ان عنایات پر سراپا شکر گزار ہوں، اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر صاحب کو بہت سی خوبیوں سے نوازا ہے۔ آپ ایک محقق اور قابل استاد ہونے کے ساتھ ساتھ، علم کے سرپرست، تحقیق میں معاون اور مجھ جیسے طالب علم کے رفیق و شفیق ہیں۔ میری خوش قسمتی کہ تحقیقی مقالہ لکھنے میں مجھے ان جیسے استاد کی رہنمائی میسر رہی۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین۔

اسی طرح میں شکریہ ادا کرتا ہوں اپنے استاد اور صدر شعبہ ڈاکٹر سید عبد الغفار بخاری صاحب کا جنہوں نے تحقیق کے ہر مرحلہ پر مشفقانہ راہنمائی فرمائی اور آپ کے حوصلہ افزاء کلمات اور دعائیں مجھے تحقیقی کام کے لیے ایک نیا جذبہ، نئی قوت اور نیا حوصلہ دیتے رہے۔

تحقیق کے اس سفر میں ان تمام دوست احباب اور اپنے دیگر اساتذہ کرام کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ جنہوں نے موضوع کے انتخاب، ابتدائی خاکہ کی تیاری اور پھر موضوع کی منظوری سے لے کر تکمیل مقالہ تک مجھے اپنے پرخلوص مشوروں سے نوازا اور وقتاً فوقتاً حوصلہ افزائی اور میری بھرپور مدد و راہنمائی بھی کرتے رہے، ان میں خصوصاً پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسفزئی، ڈاکٹر مستفیض احمد علوی، پروفیسر ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی، پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی، ڈاکٹر محمد عبد اللہ، ڈاکٹر نور حیات، پروفیسر ڈاکٹر طاہر منصوری، پروفیسر ڈاکٹر سہیل حسن، پروفیسر ڈاکٹر باقر خان خاکوانی، ڈاکٹر محمد حنیف راجہ، ڈاکٹر الیاس، ڈاکٹر انعام اللہ، مفتی عثمان کریم، مفتی عبد الواحد، ڈاکٹر محمد علی شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان صاحبانِ علم و فضل کا سایہ میرے سر پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین۔

مجھے دوران تحقیق جن اہل علم شخصیات سے مستفید ہونے کا شرف حاصل ہوا، ان عظیم ہستیوں کے لیے دل اور روح میں نہایت عزم واحترام اور عقیدت وتوقیر کے جذبات ہیں۔ رب العزت کے حضور دعا گو ہوں کہ مالک حقیقی ان تمام محسنین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

میں اپنے اساتذہ کرام کے ساتھ ساتھ خصوصاً ان اداروں کا بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے مجھے تحقیقی مواد کی فراہمی میں آسانیاں فراہم کیں ان میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR)، ریونیو ڈویژن، حکومت پاکستان، وفاقی ادارہ شماریات (FBS)، حکومت پاکستان، وزارت مذہبی امور و بین الامذاہب ہم آہنگی، اسلام آباد شامل ہیں۔

میں دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے منتظمین کا شکر گزار ہوں جن کی مہربانی سے مجھے تعلیمی رخصت عنایت فرمائی گئی یقیناً اس تعاون کے بغیر ذہنی یکسوئی میسر نہ تھی اور اس تحقیقی سفر کی تکمیل بھی مشکل تھی۔ اللہ تعالیٰ ان کے منتظمین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

اس موقع پر مختلف لائبریریوں میں کام کرنے والے ان حضرات کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے مجھ جیسے ناچیز کو تحقیق کے لیے ضروری کتب تلاش کرنے میں میری مدد کی اور بروقت کتب کی دستیابی کو یقینی بنایا، ان میں ادارہ تحقیقات اسلامی کی ڈاکٹر محمد حمید اللہ لائبریری، دعوۃ اکیڈمی کی لائبریری، شریعہ اکیڈمی کی لائبریری، قائداعظم یونیورسٹی کی لائبریری، بین الاقوامی اسلامک یونیورسٹی کی سنٹرل لائبریری، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، لاہور، پنجاب یونیورسٹی کی لائبریری، نیشنل لائبریری، اسلام آباد، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی لائبریری، اسلامی نظریاتی کونسل کی لائبریری، شریعت کورٹ کی لائبریری شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

میں اپنے احباب ڈاکٹر تنویر احمد، ڈاکٹر محمد بلال، ڈاکٹر ساجد مرزا، شیر نوروز، عارف خان، عبدالرؤف، اظہار اللہ شاہ کو بھی فراموش نہ کر سکوں گا جن کی لمحہ بہ لمحہ رفاقتیں، محبتیں، دعائیں اور قربتیں مجھے حوصلہ دیتی رہیں اور شاہراہِ تحقیق پر گامزن رہنے میں میرا ساتھ دیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو دین ودنیا میں سرفراز فرمائے۔ آمین

میں اپنی بہنوں، اپنے بھائیوں اور اپنے چچا جان کا بھی بے حد شکر گزار ہوں کہ جن کی دعائیں ہمیشہ میرے ساتھ رہیں۔ میرے شکریہ کی مستحق میری اہلیہ بھی ہیں جنہوں نے انتہائی صبر و تحمل سے میرے کام میں معاونت جاری رکھی۔ اللہ تعالیٰ ان کو زندگی میں ڈھیروں خوشیاں اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ آمین۔

یہ تحقیقی کام کبھی بھی پایۂ تکمیل تک نہ پہنچتا اگر اس کو خوبصورت قالب میں ڈھالنے کے لیے محترم شیخ حبیب الرحمٰن کی مہارت شامل نہ ہوتی، جنہوں نے محنت اور خلوص سے کمپوزنگ کی اور اس مقالہ کی تزئین و آرائش کے لیے شب و روز تعاون کیا۔ اس پر میں ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ایمان و صحت کی سلامتی عطا فرمائے۔ آمین۔

آخر میں، میں ہر اس شخص کا شکر گزار ہوں جس نے میرے لیے اپنے جذبات ہمدردی رکھے، کسی بھی انداز سے میرے ساتھ تعاون کیا یا اپنی مخلصانہ دعاؤں میں مجھے یاد رکھا۔

میری اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس کاوش کو شرف قبولیت عطا فرما کر اسے میرے لیے دنیا میں ترقی اور آخرت میں فلاح و کامیابی کا ذریعہ بنائے "آمین، ثم آمین"۔

سید وحید احمد

دعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی،

اسلام آباد

رموز و اشارات

میں نے اس تحقیقی مقالے میں جن رموز اشارات کا استعمال کیا ہے وہ درج ذیل ہیں:

۱۔	﴿ ﴾	قرآنی آیات کے لیے
۲۔	(( ))	احادیث کے لیے
۳۔	ج	جلد نمبر کے لیے
۴۔	ص	صفحہ نمبر کے لیے
۵۔	" "	اقتباس کے لیے
۶۔	ؓ	رضی اللہ عنہ کے لیے
۷۔	ؒ	رحمۃ اللہ علیہ کے لیے
۸۔	ء	سن عیسوی کے لیے
۹۔	ھ	سن ہجری کے لیے
۱۰۔	س۔ن	س(سال) نامعلوم کے لیے
۱۱۔	ایضاً	ایک ہی کتاب کو دوسری مرتبہ ذکر کرنے کے لیے
۱۲۔	/	کتاب کا حوالہ دیتے وقت جلد نمبر اور صفحہ نمبر کو ظاہر کرنے کے لیے اور سورت کا حوالہ دیتے وقت سورۃ نمبر اور آیت نمبر کے فرق کو ظاہر کرنے کے لیے

ABSTRACT

پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوۃ کا کردار
عصر حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ

Role of Zakat in the Economic Stability of Pakistan
A Study in the Perspective of Contemporary World.

دور الزكاة في الاستقرار الاقتصادي الباكستاني – دراسة من منظور العالم المعاصر

In this study an attempt has been made to introduce Zakat institution as a prime factor for the economic and financial stability of Pakistan. The central argument that runs throughout the study is that if Zakat system is run effectively in an organized way, it shall play an important role to overcome the economic and financial crises that Pakistan has long been confronted with.

This assertion has been proved with statistical data available in the concerned departments of the state. It has also been suggested that the zakat collected fund if utilized in the parameters of Shariah can play more effective role in poverty reduction. Finally, it has been suggested that taxation system of Pakistan should be revised and there should be removal of extra taxes.

The study is consist of four chapters that comprise of further sub chapters. The first chapter covers the concept of Mal, Bayt al-Mãl, its financial resources, zakat and usher obligations and their relevant legal prescriptions (ahkãm). The second chapter focuses on economic system, laws, industrial and rural economic systems found in Pakistan. Moreover, problems/issues have been identified that are responsible for its economic crises and backwardness. The third chapter examines the zakat system as implemented in Pakistan that includes the system and ways of its collection and distribution. It also identifies certain errors and defects in the system and suggests their remedies. The final chapter tries to explore the impact of zakat institutions on the economy of Pakistan. It examines the role of governments and proposal of investment of zakat fund along with Islamic law position expounded in the deliberations of Islamic Ideology Council of Pakistan and Islamic Fiqh Academy, India

مقدمہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین اما بعد

دین اسلام ایک مکمل ضابطہ ءحیات ہے جو تمام زمانوں اور سارے انسانوں کے فطری جذبات اور رویوں کی رہنمائی کا سامان فراہم کرتا ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں جس کے لیے ہدایت کا راستہ متعین نہ کیا گیا ہو۔ علمائے کرام اور مفکرین نے دین متین شرع مبین کی تفسیر اور توضیح اس انداز میں کی ہے جو ہمارے لیے سرمایہ افتخار ہے۔ اب تک جن امور پر تحقیق ہو چکی ہے وہ نہ صرف قابل تحسین ہے بلکہ ہمارے لیے علمی سرمایہ ہے۔ عصرِ حاضر میں بہت سے گوشے نئے حالات اور تقاضوں کے مطابق تحقیق کے لیے دعوت دے رہے ہیں۔ اگر ایسی تحقیقی منظر عام پر لائی جائے جس سے انسان کی بنیادی ضروریات کو پورا کیا جاسکے تو بہت اہمیت وافادیت کی حامل ہو گی۔

اسلام کا معاشی نظام فرد کی کفالت پر مبنی ہے جس کا اہم ترین ستون نظام زکوۃ ہے۔ زکوۃ ایک ایسا مقدس فریضہ ہے جس کے ذریعہ غریب و نادار افراد کی بنیادی ضرورتوں کی فوراً تکمیل ہو جاتی ہے پھر اس کو مستقل طور پر زندگی کی جدوجہد میں برابر کی شرکت کے لائق بنادیا جاتا ہے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ ءحیات ہے۔ اس کا معاشی نظام ایک جامع نظام ہے، جو ہر دور میں قابل عمل رہاہے۔ کسی بھی نظام میں اس کے نظام معیشت کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے اسلام نے بھی اپنی ابدی تعلیمات میں معیشت کے بارے میں اصولی ہدایات کو تفصیل سے بیان کیا ہے جس میں زکوٰۃ کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی مانند ہے۔ زکوٰۃ سے حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں ادا ہوتے ہیں۔ یہ اسلامی معیشت کا ایک اہم ستون بھی ہے۔ اسلامی معیشت میں تقسیم دولت پر بہت زور دیا گیاہے اور نظام زکوٰۃ تقسیم کو روبہ عمل لانے کا ایک اہم ستون ہے۔ اسلام کا نظام زکوٰۃ اجتماعی، سیاسی، اخلاقی اور دینی پہلوؤں کا حامل بے مثال مالی اور اقتصادی نظام ہے۔ یہ ایک محدود مالی ٹیکس ہے جو امراء پر عائد ہوتا ہے جیسے زکوٰۃ الفطر اور اموال پر اور آمدنیوں پر عائد ہوتا ہے جیسے اموال زکوۃ، یہ بیت المال کا ایک مستقل ذریعہ ہے جو ناداروں کی اقتصادی ضروریات کی تکمیل کے لیے صرف ہوتی ہے اور ارتکاز دولت کا خاتمہ کرتی ہے۔

زکوٰۃ کا اجتماعی نظام سے درحقیقت معاشرے کے ہر فرد کو مصائب و آفات سے تحفظ ملتاہے۔ انسانی اخوت و یکجہتی وجود میں آتی ہے۔ غرباء اور امراء کے درمیان فاصلے کم ہوتے ہیں۔ معاشی ناہمواریاں دور ہوتی ہیں۔ زکوٰۃ کا سیاسی

پہلو پر اگر غور کیا جائے تو وہ یہ ہے کہ ریاست زکوٰۃ کی حصیل اور توزیع کے فرائض سرانجام دیتی ہے۔ عاملین علیہا کا ایک پورا نظام قائم کرتی ہے اور عدل کو ملحوظ رکھتی ہے۔

زکوٰۃ قلوب کی تطہیر کرتی ہے اور اغنیاء کے نفوس کو بخل سے پاک کرتی ہے اور نارِ حسد کو بجھا کر محبت اور اخوت پیدا کرتی ہے۔ اس لیے یہ ایک اخلاقی نظام بھی ہے۔

زکوٰۃ ایک دینی نظام ہے اس لیے کہ زکوٰۃ فریضہ اسلامی ہے اور اس کا مقصد ہی ایمان کو تقویت دینا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے تیار ہونا ہے اور اس لیے کہ زکوٰۃ دین اسلام کا ایک رکن ہے جس کی مقادیر اور مصارف تمام دین ہی نے مقرر کیے ہیں اور اس لیے کہ اس کا ایک حصہ اعلائے کلمۃ اللہ اور دعوتِ دین میں صرف ہوتا ہے۔

اسلام کی عظمت و تقدیس کی بحالی کے لیے ناگزیر ہے کہ نظامِ زکوٰۃ بحال کیا جائے۔ اگر مکمل طور پر نظام زکوٰۃ قائم ہو جائے تو اسلام کو مزید قوت حاصل ہو گی اور مسلمانوں کو کافروں کی غلامی سے نجات دلائی جا سکے گی۔

زکوٰۃ کی اسی اہمیت کے پیش نظر حکومت پاکستان نے اسلامی نظام مالیات کی ترویج و اشاعت کی طرف پیش رفت کے طور پر زکوٰۃ آرڈیننس جاری کیا گو اس آرڈیننس کا اجراء ایک مستحسن قدم ہے مگر اس نظام سے ابھی تک وہ فوائد و اثرات حاصل نہ ہوئے جن کا اسلامی نظامِ زکوٰۃ کی وجہ سے حصول ممکن ہوتا ہے۔ اس آرڈیننس کی خرابیاں بھی ہیں جس کی وجہ سے پاکستانی معاشرہ عدم استحکام کا شکار ہے۔ اسی بناء پر پاکستان کے معاشی استحکام میں نظامِ زکوٰۃ کا جائزہ لینے کے لیے موضوع بعنوان ''پاکستان کے معاشی استحکام میں نظامِ زکوٰۃ کا کردار۔ عصرِ حاضر کے تناظر میں تحقیقی مطالعہ'' برائے پی ایچ ڈی علوم اسلامیہ منتخب کیا گیا۔

موضوع تحقیق کا تعارف اور ضرورت و اہمیت

اسلام کا نظامِ زکوٰۃ معاشرتی، معاشی اور سیاسی فلاح کا ضامن ہے۔ اس نظام کا دارومدار ''زکوٰۃ'' پر ہے۔ اسلام میں نماز کے بعد جو فریضہ سب سے اہم ہے وہ زکوٰۃ ہے۔ نماز حقوق اللہ میں سے ہے جبکہ زکوٰۃ حقوق العباد میں سے ہے اور یہ دونوں آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ اسلام کے نظامِ زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس امر سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں نماز کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا ایک ساتھ حکم دیا گیا ہے۔ گویا قرآن مجید میں بتیس (۳۲) مقامات پر اقامت صلاۃ کے ساتھ ایتاء زکوہ کا ذکر ہے قرآن مجید میں ایک مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴾[۲]

---

۲ سورۃ البقرۃ: ۲/۴۳

ترجمہ: اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے جھکا کرو۔

قرآن مجید میں ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ﴾ [٣]

ترجمہ: اگر یہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔

اسی طرح قرآن نے یہ بھی کہا:

﴿اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ﴾ [٤]

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اگر ہم نے زمین میں اقتدار بخشا تو یہ نماز قائم کریں گے زکوٰۃ دیں گے، نیکی کا حکم کریں گے اور بدی سے روکیں گے۔

دین اسلام جس کا آغاز حضرت آدمؑ سے ہوا اور تکمیل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہوئی، کبھی بھی نظامِ زکوٰۃ سے خالی نہیں رہا۔ آپ ﷺ سے قبل حضرت عیسیٰؑ انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے مبعوث کیے گئے تھے۔ ان کو بھی اس ثمر بار نظام سے مستفید کیا گیا تھا۔ چنانچہ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا، جس کی قرآن ان الفاظ میں توثیق کرتا ہے:

﴿وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا﴾ [٥]

ترجمہ: اللہ نے مجھے برکت دی جہاں بھی میں ہوں اور مجھے ہدایت فرمائی کہ نماز پڑھو اور زکوٰۃ دیتا رہوں، جب تک زندہ ہوں۔

نظام زکوٰۃ یہودیوں کے لیے واجب نجات گردانا گیا۔ جب حضرت موسیٰ نے اللہ تعالیٰ سے دُعا کی کہ اے میرے رب ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی سے سرفراز فرما:

﴿عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۭ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ﴾ [٦]

ترجمہ: میں نے اپنے عذاب میں جسے چاہوں گا گھیر لوں گا اور میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے مگر میں اس رحمت کو ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو مجھ سے ڈریں گے اور زکوٰۃ دیں گے اور ہماری آیات پر ایمان لائیں گے۔

---

٣ سورۃ التوبۃ: ٩/١١

٤ سورۃ الحج: ٢٢/٤١

٥ سورۃ مریم: ١٩/٣١

٦ سورۃ الاعراف: ٧/١٥٦

قرآن مجید کے علاوہ اس وقت آسمانی کتب تحریف شدہ ہونے کے باوجود زکوٰۃ کی اہمیت سے خالی نہیں ہیں۔ ان میں کئی مقامات پر اپنے پیروکاروں کو زکوٰۃ کی اہمیت اور اس کی ادائیگی پر راغب کیا گیا ہے۔

اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ احادیث مبارکہ میں زکوٰۃ کے احکام کو تفصیلاً بیان کیا ہے بلکہ زکوٰۃ کے نام سے ایک کتاب جو تاریخ میں "کتاب الصدقہ" سے معروف ہے۔

بخاری کی اس حدیث میں آپ ﷺ نے زکوٰۃ کو اسلام کا بنیادی رکن قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

((بُنِیَ الإِسلامُ عَلَی خمسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ، وَحَجِّ الْبَيْتِ))

ترجمہ: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یقیناً محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ ادا کرنا حسب استطاعت حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔

زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ خلفائے راشدین کے عہد سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ جب حضرت ابو بکر صدیقؓ کے عہد میں مانعین زکوٰۃ کا معاملہ درپیش ہوا تو انہوں نے ان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا کیونکہ یہ لوگ دائرہ اسلام سے خارج تھے۔ مزاج شناس رسول ﷺ، حضرت ابو بکر صدیقؓ کے نزدیک جس طرح نظام صلوٰۃ کا قیام مقصدِ اسلام ہے بالکل اسی طرح نظام زکوٰۃ بھی ستون اسلام میں سے ایک ہے۔[7]

حضرت صدیق اکبرؓ نے یہ اصول ان ہدایات سے اخذ کیا جو آپ ﷺ نے خود معاذ بن جبلؓ کو حاکم یمن بناتے وقت دی تھیں۔

"حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذ بن جبلؓ کو یمن کی طرف بھیجا اور فرمایا: تم اہل کتاب کے پاس جا رہے ہو (سب سے پہلے) ان کو دعوت دینا کہ وہ اس حقیقت کو مانیں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اگر وہ تمہاری بات مان لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ نے تم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، اگر وہ تمہاری یہ بات مان لیں تو تم ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر صدقہ (زکوٰۃ) فرض کیا ہے جو ان کے مال داروں سے وصول کیا جائے گا اور ان کے فقراء میں تقسیم کیا جائے گا۔ اگر وہ تمہاری یہ بات

---

۷ سیرت حضرت ابو بکرؓ، محمد حسین ہیکل، (مترجم) شیخ محمد احمد پانی پتی، مکتبہ میری لائبریری، لاہور، ص ۱۴۷

بھی مانگیں تو ان کے اچھے اور نفیس مال چھانٹی کر لینے سے بچنا اور اس بارے میں کسی پر ظلم اور زیادتی نہ کرنا اور مظلوم کی بددعا سے بچنا کیوں کہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی حائل نہیں ہے۔[۸]

اسلام نے جو نظام زکوٰۃ دیا ہے اس سے نہ صرف معاشرے کے افراد کی غربت و افلاس کو ختم کر کے انہیں معاشی طور پر بحال کیا جاسکتا ہے بلکہ ایسی اسکیموں اور ایسے کاروبار میں اموال زکوٰۃ سے مدد لے کر مستقل طور پر ان کی معاشی ترقی کا بندوبست بھی کیا جاسکتا ہے۔

اسلامی معاشرہ کی بنیادیں فکری طور پر بہت مضبوط ہیں، جس قدر فکر مضبوط ہو گی اسی قدر اس کے اثرات بھی مرتب ہوں گے۔ پاکستانی معاشرہ کے معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ ان اسباب کا جائزہ لیا جائے جن کی وجہ سے معاشرہ عدم استحکام کا شکار ہے اور معاشرہ کے افراد کے مابین تصادم، جرائم اور انتشار بڑھتا جارہا ہے۔ زیر نظر مقالہ میں یہ کوشش کی ہے کہ پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوٰۃ کس قدر موثر کردار ادا کر سکتا ہے جس سے معاشرہ میں معاشی بحالی اور معاشی ترقی ممکن ہو سکے۔

موضوع تحقیق کا بنیادی مسئلہ

اس تحقیقی کام کے دائرہ کار کو سامنے رکھتے ہوئے مقالہ نگار نے درج ذیل سوالات کے جواب تلاش کرنے کی سعی کی ہے:

۱۔ معاشی استحکام سے کیا مراد ہے؟

۲۔ پاکستان کے معاشی نظام کے استحکام میں نظام زکوٰۃ کا کردار کس قدر ہے؟

۳۔ اسلام کے نظام زکوٰۃ کے مؤثر نفاذ اور نظام سے پاکستان میں معاشی ترقی کو کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

موضوع تحقیق کا سابقہ کام کی روشنی میں جائزہ:

پاکستان کے معاشی استحکام میں نظام زکوٰۃ کا کردار بڑی اہمیت کا حامل ہے جہاں تک زکوٰۃ کی اہمیت، فرضیت زکوٰۃ، مصارف زکوٰۃ کا تعلق ہے، اس پر کافی کام ہوا ہے تاہم نظامِ زکوٰۃ سے پاکستان کو معاشی طور پر کس طرح مستحکم بنایا جائے اس پر تاحال کام نہیں ہوا۔ اسی حوالے سے زیر نظر موضوع کو تحقیق کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔

---

۸ السنن ابوداؤد، ابوداؤد سیلمان بن الاشعث بن اسحاق، کتاب الزکوٰۃ، باب فی زکوٰۃ السائمۃ، حدیث ۱۵۸۴، علامہ الالبانی نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے۔

اسلوب تحقیق:

۱۔ اس مقالہ کی تیاری میں معروف اصول تحقیق کو بنیاد بنایا گیا ہے اور مروجہ علمی اصولوں کے مطابق تحقیقی مواد کو جمع کیا گیا ہے اور پھر علمی اور مدلل انداز سے ان کا تحلیلی اور تنقیدی جائزہ لے کر نتائج تحقیق مرتب کئے گئے ہیں۔

۲۔ جس جگہ ضروری ہوا وہاں پر استدلال، تشریح اور وضاحت کے لیے فقہ کے علاوہ دوسرے علوم کے بنیادی مصادر سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

۳۔ قرآن پاک کی آیات کی تخریج قرآن پاک سے کی گئی ہے، سورۃ کا نام اور آیۃ کے نمبر کا ذکر کیا گیا ہے اور احادیث نبویہ ﷺ کی تخریج کتب حدیث سے کی گئی ہے۔ حدیث کی تخریج کے دوران متعلقہ کتاب، باب اور حدیث کے نمبر کا بھی ذکر کر دیا گیا ہے۔

۴۔ پاکستان میں مروجہ نظامِ زکوٰۃ کے غربت پر اثرات کا شماریاتی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

۵۔ پاکستان میں مروجہ نظامِ زکوٰۃ کا GDP پر اثرات کا شماریاتی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔

۶۔ قرآن کریم واحادیث مبارکہ کے واقعات سے استدلال کرتے ہوئے پاکستان کے معاشی استحکام میں نظامِ زکوٰۃ کا کردار بیان کیا گیا ہے۔

۷۔ تحقیقی موضوع میں پوری کوشش کے ساتھ اصل مآخذ و مصادر سے استفادہ کیا گیا ہے جس جگہ ضروری ہوا وہاں تشریح وتوضیح کے لیے ثانوی مصادر ومراجع سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

۸۔ تحقیق کے دوران جدید دور کے تمام ذرائع استعمال کیے گئے ہیں۔

۹۔ انداز تحقیق بیانیہ اور تجزیاتی اختیار کیا گیا ہے۔

۱۰۔ تمام ضروری معلومات حوالہ جات کے طور پر حواشی میں فراہم کر دی گئی ہیں۔

۱۱۔ مقالہ کو ابواب میں تقسیم کیا گیا اور فصول میں کمی وبیشی، فصول کو مباحث میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۲۔ مقالہ کے آخری میں ضروری فہارس پیش کر دی گئی ہے۔

مقاصد تحقیق / اہداف تحقیق

زیر تحقیق موضوع کے مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ پاکستان کے معاشی استحکام کے لیے ایک جامع لائحہ عمل دینا۔

۲۔ پاکستان کی معاشی ترقی کے ممکنہ طریقوں کی نشاندہی کرنا۔

۳۔ پاکستان کی معاشی بحالی و ترقی کے لیے اسلام کے نظام زکوٰۃ کے فکری و عملی پہلوؤں کا مطالعہ کرنا۔

۴۔ پاکستان میں مروجہ نظامِ زکوٰۃ سے سرمایہ کاری کی شرعی حیثیت کا جائزہ لینا۔

۵۔ پاکستانی معاشرہ سے غربت و افلاس کا خاتمہ کرنا۔

۶۔ اسلام کے نظامِ زکوٰۃ کے تاریخی کردار کو بیان کرنا اور پاکستان میں مروجہ نظام زکوٰۃ کو بھی بیان کرنا اور اس میں خامیوں اور اصلاح کے لیے عملی تجاویز وضع کرنا۔

دوران تحقیق پیش آمدہ مشکلات (PROBLEMS FACED DURING RESEARCH)

یہ امر اہل علم سے مخفی نہیں کہ ہر علمی کام تحقیق مشکلات سے خالی نہیں ہوتا۔ مجھے اپنے تحقیقی کام میں کئی مشکلات پیش آئیں۔ مجھے مقالہ کے ان جوہری مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے علمی مواد کی شدید قلت کا سامنا کرنا پڑا۔ اس ضمن میں میں نے ملک اور بیرون ملک علم دوست حضرات سے مسلسل رابطے رکھے اور میرے موصوع سے متعلق عربی، اردو اور انگریزی میں قدیم و جدید مواد کی جمع آوری میں ان سے مدد لی۔ **جزاھم اللہ خیراً جزا۔** اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اساتذہ کرام کی شفقت و توجہ اور احباب کی حوصلہ افزائی کی بدولت میں نے ان تمام مشکلات پر قابو پالیا۔ میں نے اپنی انتہائی کوشش اور علمی صلاحیتوں کے مطابق اس موضوع پر مواد کو اوراق کتب سے جمع کیا ہے۔

اس تحقیقی مقالے کے لیے خلاف معمول بہت سی مشکلات پیش آئیں۔ موضوع پر مواد اور اس کا جائزہ لینے کے لیے خوب کاوش کرنا پڑی۔ کتب خانوں اور ریسرچ لائبریریز تک رسائی میں مشکلات، مطلوبہ کتب اور جرائد کی محدود تعداد اور توانائی بحران کی وجہ سے اوقات کار کی تنگ دامنی کا سامنا کرنا پڑا۔ خانگی اور سماجی مصروفیات، صحت کے مسائل بھی درپیش رہے۔ اگر میں اپنی اس ناچیز کوشش میں کامیاب ہوا ہوں تو محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور توفیق سے اور اگر میں نے اس کام میں علمی لغزشیں اور ٹھوکریں کھائی ہیں تو یہ میری کم علمی کی بناء پر ہے۔ میں اس سلسلے میں اپنے اساتذہ کرام اور اہل علم کے تمام قیمتی مشوروں کو کھلے دل سے قبول کرنے اور ان کی روشنی میں مقالہ کی اصلاح کرنے کو باعثِ عزت سمجھوں گا۔

اللہ تعالیٰ ہماری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبولیت سے نوازے، اس کے نقائص کو دور اور منافع کو عام فرمائے۔ آمین۔

سید وحید احمد

خاکہ تحقیق (Synopsis of the Research)

باب اوّل: اسلام کے نظام مالیات میں زکوٰۃ کی اہمیت

فصل اوّل: اسلام کے نظام مالیات کا عمومی تعارف

مبحث اوّل　　مال کا تعارف

مبحث دوم　　اسلام میں بیت المال کا تصور

مبحث سوم　　اسلامی نظام مالیات میں بیت المال کے ذرائع آمدن

مبحث چہارم　　اسلامی نظام مالیات میں بیت المال کے مصارف

فصل دوم: زکوٰۃ کی اہمیت اور حقیقت

مبحث اوّل　　زکوٰۃ کا لغوی مفہوم

مبحث دوم　　زکوٰۃ کا اصطلاحی مفہوم

مبحث سوم　　لفظ زکوٰۃ کے مترادف

فصل سوم: زکوٰۃ کی فرضیت

مبحث اوّل　　زکوٰۃ کی فرضیت قرآن کریم کی روشنی میں

مبحث دوم　　زکوٰۃ کی فرضیت احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں

مبحث سوم　　مصارف زکوٰۃ

فصل چہارم: عشر کی فرضیت

مبحث اوّل　　عشر کی فرضیت قرآن کریم کی روشنی میں

مبحث دوم　　عشر کی فرضیت احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں

باب دوم: پاکستان کا معاشی نظام اور اس کا استحکام

فصل سوم: پاکستان میں مروج نظامِ زکوٰۃ کا جائزہ اور تجاویز

مبحث اوّل　　نظام زکوٰۃ و عشر کی اصلاح کے لیے تجاویز

باب چہارم: پاکستان کی معاشی ترقی میں اموال زکوٰۃ کا کردار

فصل اوّل: پاکستان کے مروجہ نظام زکوٰۃ کے معاشی اثرات

مبحث اوّل　　مروجہ نظام زکوٰۃ کا شماریاتی تجزیہ

مبحث دوم　　زکوٰۃ کی وصولی اور اثاثوں کی ترتیب

مبحث سوم　　اٹھارویں آئینی ترمیم کے تحت زکوٰۃ کی تقسیم کا نظام

فصل دوم: مستقل بحالی پیکیج برائے مستحقین زکوٰۃ

مبحث اوّل　　بحالی پیکیج برائے مستحقین زکوٰۃ کا جائزہ و تبصرہ

مبحث دوم　　پاکستان میں اموال زکوٰۃ کی سرمایہ کاری سے متعلق اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات و آراء کا جائزہ

مبحث سوم　　اموال زکوٰۃ سے سرمایہ کاری کے متعلق متوازن اور جامع آراء کا جائزہ

فصل سوم: پاکستان کی معاشی ترقی و بحالی میں نظامِ زکوٰۃ کا کردار

مبحث اوّل　　معاشی ترقی کا ضامن اور گردش دولت کا ذریعہ بذریعہ زکوٰۃ

مبحث دوم　　معاشی تفاوت اور ارتکاز دولت کا خاتمہ بذریعہ زکوٰۃ

مبحث سوم　　غربت و افلاس اور بے روزگاری کا خاتمہ بذریعہ زکوٰۃ